DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 659

DATED 30-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 30.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان مکمل طور پر پولیس ایریا قرار، چائلڈ پروٹیکشن رولز کی منظوری، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کو اپنے حصے کا پورا پانی مل رہا ہے، میر صادق عمرانی	سنگری ودیگر اخبارات
03	شہدائے زیارت کے لواحقین نے لیویز بحالی کا مطالبہ نہیں کیا تھا، صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
04	آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی حکومت بنائے گی، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	ہرنائی سبی روڈ کی تعمیر ترقی وخوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گی، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
06	گوادر کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے مزید فنڈ فراہم کئے جائیں گے، احسن اقبال	مشرق ودیگر اخبارات
07	نوجوانوں کو ملکی وبین الاقوامی سطح پر روزگار کے قابل بنایا جائے گا، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہائی کورٹ نے قلات ڈویژن کے حوالے سے نوٹیفکیشن معطل کئے جانے کی تردید کر دی	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈی ایس پی مرید بگٹی کی شہادت پوری قوم پر حملہ ہے، بیرسٹر ثمینہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
10	سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے موثر اقدامات جاری ہیں، بلال خان کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر پورٹ پر دوسرا کمرشل بنکرنگ آپریشن، بحری معیشت کیلئے اہم پیش رفت	جنگ ودیگر اخبارات
12	قلات ڈویژن کے خاتمے اور مستونگ کو کوئٹہ میں شامل کرنے کیخلاف کیس کی سماعت، متعلقہ حکام کو نوٹسز جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13	گرین پنک بس کیلئے کیوب ایپ لانچ	جنگ ودیگر اخبارات
14	پنشن فنڈ اکاؤنٹ جلد کھولنے کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
15	سندھ اور بلوچستان پولیس تعاون پر متفق	جنگ ودیگر اخبارات
16	امن وامان کے قیام کیلئے موثر اقدامات جاری ہیں، محکمہ داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خیبر پختونخوا اور بلوچستان آپریشنز 32 دہشتگرد ہلاک، صدر وزیر اعظم کا فورسز کو خراج تحسین، بلوچستان اور کے پی میں آپریشن 36 دہشتگرد ہلاک ہنگو میں حملہ ڈی ایس پی سمیت 7 شہید 22 جوان زخمی، جوابی فائرنگ سے 8 خوارج ہلاک، مچھ فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ سنی میں فورسز و مسلح افراد کی جھڑپیں ،نوشکی میں کرفیو کلی غریب آباد محمد حسنی میں سرچ آپریشن، گوادر پنجاب سے تعلق رکھنے والے 12 یرغمالی بازیاب ہو گئے

مسائل :

خضدار میں خودساختہ مہنگائی سرکاری نرخنامہ ہوا میں اڑا دیا گیا، بھاگ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث متعدد منصوبے نامکمل، بلوچستان سے اندرون ملک فضائی کرایوں میں ہوشربا اضافہ، کوئٹہ دارالحکومت کے باوجود مسائلستان بن چکا ہے، سریاب روڈ کسٹم چوک کے قریب ٹریفک کا نظام درہم برہم،

CS CamScanner

مورخہ 30.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا اولین ترجیح!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ کوئٹہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہونے کے باوجود مسائل سے دوچار ہے ان مسائل کا تعلق براہ راست عوام سے متعلق ہے جن کو مستقل بنیادوں پر حل کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں میں شامل ہوتا ہے ان کو یہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کرنی چاہئیں کیونکہ ان مسائل کی وجہ سے عوام مشکلات کا شکار ہے عوام کو ریلیف دینا اور ان کو درپیش مشکلات کا حل کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ جب سے میر سرفراز بگٹی نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں، وہ وقتاً وقتاً اس ضمن میں متعلقہ اداروں کو ہدایات بھی جاری کرتے رہتے ہیں جو کہ یقیناً عوام کے بہترین مفاد میں اقدام ہے گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل کے مستقل حل کے لئے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے موثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کیلئے یہ جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کئے جائیں گے جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ " **بارکھان کا سانحہ ۔۔۔پولیس آفسر کی شہادت اور ریاستی رٹ کا کڑا امتحان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Quetta's Crossroads" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ " **بلوچستان غربت کی زنجیروں میں** " کے عنوان سے ابوبکر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ " **بلوچستان کو قیاس آرائیوں نہیں ،سیاسی استحکام کی ضرورت ھے** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعرات 15 صفر المظفر 1448ھ 30 جولائی 2026ء نمبر 206

وزیراعلیٰ بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

بلوچستان میں مکمل طور پر پولیس ایریا قرار، چائلڈ پروٹیکشن رولز کی منظوری

چیف منسٹر اسکالر شپ پروگرام کے لیے فیز تھری، سول بورڈ کی تشکیل، حب، مارل سٹی کے مقام پر پولیس سٹیشن کے قیام، ترقیاتی منصوبوں کیلئے پلاننگ مینول، بلوچستان ایمرا ویٹ پروکیورمنٹ پالیسی کی منظوری بھی دیدی گئی

[illegible]

کوئٹہ (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ نے محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالر شپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل جیسی زئی اور یونین کونسل سی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن و امان کے نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی، جبکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق سول بورڈ کی تشکیل کی منظوری بھی دے دی گئی کابینہ نے ضلع حب کے مارل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید موثر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی اور موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان پلاننگ مینول کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح بچوں کے حقوق اور تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی، جسے اس شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا صوبائی کابینہ نے بلوچستان گزٹ کا عمر ترمیمی ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی، جبکہ محکمہ پراسیکیوشن کی سفارشات کی روشنی میں پراسیکیوٹر جنرل کی کنٹریکٹ مدت ملازمت میں مزید دو سال کی توسیع کی منظوری دی گئی سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، مسابقت اور موثر مالی نظم و نسق کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان ایمرا ویٹ پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جبکہ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی بھی منظوری دے دی گئی تاکہ منصوبے پر بروقت اور موثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے ترقیاتی شعبے میں کابینہ نے ہرنائی۔ سی روڈ کے فنانسنگ پروپوزل کی منظوری دی، جبکہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے گریڈ 1 تا 21 کے سروس رولز 2024 کی بھی منظوری دی گئی علاوہ ازیں ریونیو کی سفارشات پر ضلع نصیر آباد میں نئی تحصیل اوستہ محمد کی منظوری بھی دی گئی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی اور میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے ورکرز ویلفیئر بورڈ اسکالر شپ کے تحت 300 بچوں کو تعلیم فراہم کرنے، ساؤتھ بلوچستان پیکج کے مختلف منصوبوں کی تکمیل کے لیے 858 ملین روپے جاری، مرتانی کیکڈ شاہراہ کو وفاقی حکومت کے اشتراک سے مکمل کرنے، تمپ تو کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے، بارکو ریجایزنری کے این او سی کی تجدید، گوادر میں قرآنی اسٹیٹ کیس تربیل کے قیام، بلوچستان گزٹ کا بجٹ ایکٹ کے بورڈ میں ترمیم، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایمپلائز سروس رولز، بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026، چائلڈ پروٹیکشن ہیلپ لائن کے قیام، کوئٹہ سیف سٹی منصوبے کے سروس ایگریمنٹ کی منظوری سمیت دیگر اہم منصوبوں کی منظوری دے دی ہے۔ نیشنل پارٹی کے اپنے بیان میں خود صوبائی حکومت میں نہ آنے کی وضاحت کی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں بلوچستان کابینہ کے اجلاس کے بعد صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، وزیراعلیٰ کی مشیر مینا مجید کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ اجلاس میں زیارت سمیت دہشت گردی کے واقعات میں سیکیورٹی فورسز، سویلین شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور متاثرین کی مدد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کا اعادہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے ورکرز ویلفیئر بورڈ اسکالر شپ فیز III کے تحت 300 بچوں کی تعلیم کے لیے اسکالر شپ کی منظوری دے دی گئی ہے، منصوبے سے اب تک 781 بچے مستفید ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2021 میں شروع ہونے والے ساؤتھ بلوچستان پیکج کے تحت 7 مختلف منصوبوں کی تکمیل کے لیے 858 ملین روپے جاری اور تمپ تو کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کی منظوری دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI[C] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعرات 15 صفر 1448ھ 30 جولائی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 18

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. meshriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

صوبائی کابینہ کا اجلاس، بلوچستان بھر کو پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری

محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالر شپ پروگرام کا فیز تھری بھی اجلاس میں منظور کر لیا گیا

فیصلوں کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، گڈ گورننس کا فروغ، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی عمل میں تیزی لانا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ نے محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالر شپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیاری تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آ سکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل میں زئی اور یونین کونسل مٹی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن و امان کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی، جبکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق پیرول بورڈ کی تشکیل کی منظوری بھی دے دی گئی کابینہ نے ضلع حب کے ماربل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی اور مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان پلاننگ مینول کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح بچوں کے حقوق اور تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی، جسے اس شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا صوبائی کابینہ نے بلوچستان کیڈٹ کالجز ترمیمی ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی، جبکہ محکمہ پراسیکیوشن کی سفارشات کی روشنی میں پراسیکیوٹر جنرل کی کنٹریکٹ مدت ملازمت میں مزید دو سال کی توسیع کی منظوری دی گئی سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، مسابقت اور مؤثر مالی نظم و نسق کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان ہائبرڈ ویٹ پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جبکہ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی بھی منظوری دے دی گئی تاکہ منصوبے پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے ترقیاتی شعبے میں کابینہ نے بروئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph 081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 30 اپریل 2026ء | شمارہ نمبر 206

بچوں کے حقوق کا تحفظ، صوبائی کابینہ کی چائلڈ پروٹیکشن رولز کی منظوری

DIRECTORATE GENERAL OF PUB… RELATIONS BALOCH…

نظامت اعلیٰ تعلق… حکومت بلو…

Bullet No. 1

Page No. 6

سینچری ایکسپریس کوئٹہ روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 226 | جمعرات 15 صفر المظفر، 30 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

صوبائی کابینہ کا اجلاس، سی ایم اسکالرشپ فیز تھری، پورے صوبے کو پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری

پیرول بورڈ کی تشکیل، حب میں نئے پولیس سٹیشن کے قیام، بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن کی بھی منظوری دی گئی، عوامی فلاح کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں، وزیراعلیٰ

7 منصوبوں کی سیکورٹی کیلئے 868 ملین جاری، تعمیر نو کالج کو جامعہ کا درجہ دیدیا، شعبان آپریشن کے کامیاب نتائج مرتب ہوئے، ضیاء لانگو، ظہور بلیدی و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (ر ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، بلدیاتی نظام (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ نے محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل سی زئی اور یونین کونسل سنگ زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن و امان کے نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی، جبکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق پیرول بورڈ کی تشکیل کی منظوری بھی دے دی گئی کابینہ نے ضلع حب کے ماڈل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید موثر بنایا جاسکے اجلاس میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی اور موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان پلاننگ مینوئل کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح بچوں کے حقوق اور تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی، جسے اس شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا صوبائی کابینہ نے بلوچستان کیڈٹ کالجز ترمیمی ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی، جبکہ نگہ پراسیکیوشن کی سفارشات کی روشنی میں پراسیکیوٹر جنرل کی کنٹریکٹ مدت ملازمت میں مزید دو سال کی توسیع کی منظوری دی گئی سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، مسابقت اور موثر مالی نظم و نسق کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان ای پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جبکہ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی بھی منظوری دے دی گئی تاکہ منصوبے پر بروقت اور موثر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے ترقیاتی شعبے میں کابینہ نے ہرنائی۔ بی روڈ کے فنانسنگ پروپوزل کی منظوری دی، جبکہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے گریڈ 1 تا 21 کے سروس رولز 2024 کی بھی منظوری دی گئی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی اور میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے ورکرز ویلفیئر بورڈ اسکالرشپ کے تحت 300 بچوں کو تعلیم (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

فراہم، ساتھ بلوچستان پیکج کے مختلف منصوبوں کی سیکورٹی کے لیے 858 ملین روپے جاری، ہرنائی بی شاہراہ کو وفاقی حکومت کے اشتراک سے مکمل کرنے، تعمیر نو کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے، پارکو ریفائنری کے این او سی کی تجدید، گوادر میں ایل این جی اسٹیٹ گیس ٹرمینل کے قیام، بلوچستان کیڈٹ کالجز ایکٹ کے بعد میں ترمیم، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایمپلائز سروس رولز، بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026، چائلڈ پروٹیکشن ہیلپ لائن کے قیام، کوئٹہ سیف سٹی منصوبے کے سروس ایگریمنٹ کی تجدید سمیت دیگر اہم منصوبوں کی منظوری دی ہے، نیشنل پارٹی کے اپنے بیان میں خود صوبائی حکومت میں نہ آنے کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ میں بلوچستان کابینہ کے اجلاس کے بعد صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، وزیراعلیٰ کی مشیر مینا مجید کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ کا اجلاس وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہوا جس میں 28 نکاتی ایجنڈا زیر غور آیا۔ کابینہ اجلاس میں زیارت سمیت دہشت گردی کے واقعات میں سیکورٹی فورسز و سویلین شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور دہشتگردی کی بیخ کنی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کا اعادہ کیا گیا، انہوں نے کہا کہ کابینہ نے ورکرز ویلفیئر بورڈ اسکالرشپ فیز III کے تحت 300 بچوں کی تعلیم کے لیے اسکالرشپ کی منظوری دے دی گئی ہے، منصوبے سے اب تک 781 بچے مستفید ہوچکے ہیں، انہوں نے کہا کہ 2021ء میں شروع ہونے والے ساؤتھ بلوچستان پیکج کے تحت 7 مختلف منصوبوں کی سیکورٹی کے لیے 858 ملین روپے جاری اور تعمیر نو کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کی منظوری دی ہے۔ لیویز کے پولیس میں انضمام کے بعد بلوچستان کو اب پولیس کے زیر انتظام کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ پی اینڈ ڈی نے پہلی بار پلاننگ مینوئل بنایا ہے، جس کی کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ نے 19 ارب روپے لاگت سے تعمیر ہونے والے بی ہرنائی روڈ کو وفاق کے ساتھ مشترکہ طور پر مکمل کرنے کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت 15 ارب روپے سے زائد رقم وفاق جبکہ 3 ارب سے زائد صوبہ ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کیڈٹ کالجز ایکٹ کے بعد میں ترمیم، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایمپلائز سروس رولز، بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026، چائلڈ پروٹیکشن ہیلپ لائن کے قیام، کوئٹہ سیف سٹی منصوبے کے سروس ایگریمنٹ کی تجدید کی بھی منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پارکو کوسٹل ریفائنری 1996 میں 1400 ایکڑ اراضی پر قائم کی گئی تاہم وہ منصوبے میں سرمایہ کاری سے قاصر رہے اب انہوں نے ایک بار پھر لیز کی تجدید کی درخواست کی ہے، جس پر صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے اب مارکیٹ کی قیمت پر لینڈ چارجز کی ادائیگی، 2 سال میں سرمایہ کاری کرکے پیٹروکیمیکل انڈسٹری تعمیر کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ ترکمانستان کی سرمایہ کاری سے گوادر میں 14 ارب ڈالر کی لاگت سے ایل این جی اسٹیٹ گیس ٹرمینل کے قیام کے حوالے سے کابینہ نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس معاملے پر بلوچستان کے حقوق کا تحفظ کریں منصوبے سے گوادر، پنجگور، چاغی، واشک کو گیس کی فراہمی بھی کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے دو علاقوں کلانچی اور شاہ جن کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دینے، پنجگور تحصیل اور سب ڈویژن کندھ کوٹ کے قیام، سیزئی اور مسیزئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کی بھی منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بیرونی عناصر جن کی سرپرستی را اور موساد کر رہی ہیں حالات خراب کرنے میں ملوث ہیں غیر معمولی حالات میں غیر معمولی اقدامات کرنے پڑتے ہیں حکومت عوام کا تحفظ اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے شعبان میں آپریشن کے کامیاب نتائج مرتب ہوئے ہیں جس کا کریڈٹ وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ اور سیکورٹی فورسز کو جاتا ہے۔ بلوچستان کی سرزمین پر کسی دہشتگردی کو برداشت نہیں کریں گے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سیف سٹی کیمروں کو عوامی احتجاج کے دوران نقصان پہنچایا گیا تھا جنہیں 10 روز میں فعال کر دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجپائی روڈ واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ چاغی میں جن ہاؤسز کو جلایا گیا وہ حکومتی ایس او پی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے زیارت دھرنا کمیٹی کو لیویز کو بحال کرنے کی کسی قسم کی یقین دہانی نہیں کرائی تھی بلکہ انہیں کہا تھا کہ ان کی جماعتیں پارلیمان میں موجود ہیں وہ وہاں اس مسئلے کو اجاگر کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | بدھ 29 جولائی 2026ء بمطابق 14 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 205

نوجوان ترقیاتی پالیسی کا محور، جدید علوم تک رسائی ان کا حق ہے

میر سرفراز بگٹی

قائداعظم لائبریری کوئٹہ کے طلبہ کی دہائی کا نوٹس، چیف سیکرٹریٹ طلب، مسائل و تجاویز سنیں، وزیراعلیٰ کی موقع پر متعلقہ حکام کو عملدرآمد کی ہدایت

لائبریری میں جدید ڈیجیٹل لیب قائم، معیاری کتابوں کی فراہمی اور کولنگ و سولر سسٹم کو فعال بنایا جائے، طلبہ کا مسائل کے فوری حل پر اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے قائد اعظم لائبریری کوئٹہ کے طلبہ کی دہائی پر فوری نوٹس لیتے ہوئے انہیں چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کیا، جہاں انہوں نے طلبہ سے تفصیلی ملاقات کی، ان کے مسائل، تجاویز سنیں اور موقع پر ہی متعدد اہم فیصلے کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری عملدرآمد کی ہدایات جاری کیں۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر قائداعظم لائبریری کوئٹہ کو پاکستان کی مثالی اور جدید لائبریری بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ تین ماہ کے اندر اس ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ لائبریری میں جدید ڈیجیٹل لیب قائم کی جائے، مختلف شعبہ جات سے متعلق نئے ایڈیشن کی معیاری کتابیں فراہم کی جائیں جبکہ کولنگ سسٹم اور سولر سسٹم کو فوری طور پر فعال بنایا جائے تاکہ طلبہ کو بہترین تعلیمی اور مطالعاتی ماحول میسر آسکے۔

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو اپنی ترقیاتی پالیسی کا محور سمجھتی ہے [illegible]

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 30 جولائی 2026ء بمطابق 15 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 207

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت

صوبائی کابینہ کا اجلاس عوامی فلاح اور امن وامان سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری

کیڈٹ کالجز ترمیمی ایکٹ میں ترمیم، مسی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ، بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز کی منظوری، کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی منظوری

بلوچستان بھر کو پولیس ایریا قرار دینے، سیف سٹی اتھارٹی اور نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری، مزدوروں کے 300 بچوں کے لیے اسکالرشپ، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی اصلاحات کا بڑا پیکج منظور

صوبائی کابینہ کے فیصلوں کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، گڈ گورننس کا فروغ، امن و امان کی مزید بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی ہے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ نے محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیاری تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل میسی زئی اور یونین کونسل سی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن وامان کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔

امن دشمنوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ

دہشتگردوں کو فرار ہونے یا عوام کے امن کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکھنی میں دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا سرچ آپریشن بھرپور انداز میں جاری ہے، دہشتگرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے کی جا رہی ہیں اور ریاست دشمن عناصر کو کسی صورت اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشتگردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہے ہیں، امن دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کو فرار ہونے یا عوام کے امن کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے رکھنی میں دہشتگردوں کی فائرنگ سے ڈی ایس پی مرید بگٹی کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمول الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

جلد 77 | جمعرات 30 جولائی 2026ء، 15 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 323

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، عوامی فلاح، امن وامان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری

حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر سنجیدگی سے عمل پیرا ہے: سرفراز بگٹی

صوبائی کابینہ کے فیصلوں کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، گڈ گورننس کا فروغ، امن وامان کی مزید بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی اور صوبے میں مؤثر انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ کابینہ کے تمام فیصلوں پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن وامان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے ایک اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی کابینہ نے تحت تش جلنے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل یسی زئی اور یونین کونسل سی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن وامان کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی، جبکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق پیرول بورڈ کی تشکیل کی منظوری بھی دے دی گئی کابینہ نے ضلع حب کے ماربل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جاسکے اجلاس میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی اور مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان پلاننگ مینوئل کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح بچوں کے حقوق اور تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی، جسے

اس شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا صوبائی کابینہ نے بلوچستان کیڈٹ کالجز ترمیمی ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی، جبکہ محکمہ پراسیکیوشن کی سفارشات کی روشنی میں پراسیکیوٹر جنرل کی کنٹریکٹ مدت ملازمت میں مزید دو سال کی توسیع کی منظوری دی گئی سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، مسابقت اور مؤثر مالی نظم ونسق کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان [illegible] پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جبکہ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی بھی منظوری دے دی گئی تاکہ منصوبے پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے ترقیاتی شعبے میں کابینہ نے ہرنائی۔ سبی روڈ کے فنانسنگ پروپوزل کی منظوری دی، جبکہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے گریڈ 1 تا 21 کے سروس رولز 2024 کی بھی منظوری دی گئی جبکہ محکمہ ریونیو کی سفارشات پر ضلع نصیر آباد میں نئی تحصیل سب ڈویژن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلوں کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، گڈ گورننس کے فروغ، امن وامان کی مزید بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی اور صوبے میں مؤثر انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر پوری سنجیدگی سے عمل پیرا ہے اور کابینہ کے تمام فیصلوں پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 30 جولائی 2026ء بمطابق 15 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔204

صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کی پولیس میں انضمام کے بعد صوبے کو پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دیدی

محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا، صوبائی کابینہ

کابینہ نے یونین کونسل میسی زئی، یونین کونسل سی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام، حب ماربل سٹی میں نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی ہے

بلوچستان کیڈٹ کالجز ترمیمی ایکٹ 2026، سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان ہائبرڈ ویٹ پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن وامان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ نے محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل میسی زئی اور یونین کونسل سی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن وامان کے نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی، جبکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق پیرول بورڈ کی تشکیل کی منظوری بھی دے دی گئی کابینہ نے ضلع حب کے ماربل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید موثر بنایا جاسکے اجلاس میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی اور موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان پلاننگ مینوئل کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح بچوں کے حقوق اور تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی، جسے اس شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا صوبائی کابینہ نے بلوچستان کیڈٹ کالجز ترمیمی ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی، جبکہ محکمہ پراسیکیوشن کی سفارشات کی روشنی میں پراسیکیوٹر جنرل کی کنٹریکٹ مدت ملازمت میں مزید دو سال کی توسیع کی منظوری دی گئی سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، مسابقت اور موثر مالی نظم ونسق کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان ہائبرڈ ویٹ پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جبکہ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی بھی منظوری دے دی گئی تاکہ منصوبے پر بروقت اور موثر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے ترقیاتی شعبے میں کابینہ نے ہرنائی۔ بی روڈ کے فنانسنگ پروپوزل کی منظوری دی، جبکہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے گریڈ 1 تا 21 کے سروس رولز 2024 کی بھی منظوری دی گئی جبکہ محکمہ ریونیو کی سفارشات پر ضلع نصیرآباد میں نئی تحصیل وسب ڈویژن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلوں کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، گڈ گورننس کا فروغ، امن وامان کی مزید بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی اور صوبے میں موثر انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر پوری سنجیدگی سے عمل پیرا ہے اور کابینہ کے تمام فیصلوں پر بروقت اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 30 جولائی 2026ء 15 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 207

بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے

صوبائی حکومت عوامی بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی

ضلع حب کے ماربل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ نے محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آ سکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل سی زئی اور یونین کونسل سی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن و امان کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی، جبکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق پیرول بورڈ کی تشکیل کی منظوری بھی دے دی گئی کابینہ نے ضلع حب کے ماربل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی اور مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان پلاننگ مینوئل کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح بچوں کے حقوق اور تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی، جسے اس شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا صوبائی کابینہ نے بلوچستان کینٹ کا بز ترمیمی ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی، جبکہ محکمہ پراسیکیوشن کی سفارشات کی روشنی میں پراسیکیوٹر جنرل کی کنٹریکٹ مدت ملازمت میں مزید دو سال کی توسیع کی منظوری دی گئی سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، مسابقت اور مؤثر مالی نظم و نسق کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان ہائبرڈ ویٹ پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جبکہ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی بھی منظوری دے دی گئی تاکہ منصوبے پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے ترقیاتی شعبے میں کابینہ نے ہرنائی۔ بی روڈ کے فنانسنگ پروپوزل کی منظوری دی، جبکہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے گریڈ 1 تا 21 کے سروس رولز 2024 کی بھی منظوری دی گئی جبکہ محکمہ ریونیو کی سفارشات پر ضلع نصیر آباد میں نئی تحصیل و سب ڈویژن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلوں کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، گڈ گورننس کا فروغ، امن و امان کی مزید بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی اور صوبے میں مؤثر انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر پوری سنجیدگی سے عمل پیرا ہے اور کابینہ کے تمام فیصلوں پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | جمعرات 30 جولائی 2026ء، 15 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 112

بلوچستان کابینہ اجلاس

اہم امور پر تبادلہ خیال، اہم فیصلے کیے گئے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا

مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی

[illegible] بچوں کو معیاری تعلیم و بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں، بلدیاتی اداروں کو موثر و فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل میسی زئی اور یونین کونسل مچی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی بقیہ 3، صفحہ 6 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ [illegible] مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کے فیز ٹو کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں۔ بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل میسی زئی اور یونین کونسل مچی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی۔ امن و امان کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعرات 30 جولائی 2026ء | 15 صفر 1448ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ کیو سی پی-10 | شمارہ 155

بلوچستان کابینہ کا اجلاس، اہم فیصلے، پورے صوبے کو اے ایریا قرار دیدیا گیا

لیویز بحالی کی کوئی یقین دہانی نہیں کرائی تھی، وزراء

300 طلبہ کی سکالرشپس، ترقیاتی منصوبوں، نئی تحصیلوں کا قیام، گوادر گیس ٹرمینل اور ہرنائی سبی شاہراہ کی منظوری دیدی، عوامی فلاحی و بہبود کے ایجنڈے پر پوری سنجیدگی سے عمل پیرا ہیں، سرفراز بگٹی

چاغی میں جلائے گئے باؤزر کے ڈرائیورز نے حکومتی کانوائے کے ایس او پی کی خلاف ورزی کی تھی نیشنل پارٹی نے خود صوبائی حکومت میں نہ آنے کی وضاحت کردی، بلوچستان میں بیرونی عناصر حالات خراب کرنے میں ملوث ہیں، کابینہ اجلاس کے بعد وزراء کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، بلدیاتی نظام، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں اور سویلین شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ نے محنت کش طبقے کے بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ پروگرام کے فیز تھری کی منظوری دی، جس کے تحت بلوچستان کے رجسٹرڈ مزدوروں کے 300 بچوں کو اسلام آباد کے معیاری بورڈنگ اسکول میں داخلہ دیا جائے گا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع میسر آسکیں بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے کابینہ نے یونین کونسل بیسی زئی اور یونین کونسل سنی زئی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے جبکہ گلستان میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی امن و امان کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے صوبائی کابینہ نے لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے صوبے کو باقاعدہ پولیس ایریا قرار دینے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ایس پی نبیل احمد کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات کرنے کی بھی منظوری دی، جبکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق پیرول بورڈ کی تشکیل کی منظوری بھی دے دی گئی کابینہ نے ضلع حب کے ماربل سٹی کے مقام پر نئے پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی اور مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان پلاننگ مینول کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح بچوں کے حقوق اور تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی، جسے اس شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا صوبائی کابینہ نے بلوچستان کیڈٹ کالجز ترمیمی ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی، جبکہ محکمہ پراسیکیوشن کی سفارشات کی روشنی میں پراسیکیوٹر جنرل کی کنٹریکٹ مدت ملازمت میں مزید دو سال کی توسیع کی منظوری دی گئی سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، مسابقت اور مؤثر مالی نظم و نسق کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان ہائبرڈ ویٹ پروکیورمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جبکہ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے سروس لیول ایگریمنٹ کی بھی منظوری دے دی گئی تاکہ منصوبے پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے ترقیاتی شعبے میں کابینہ نے ہرنائی۔ سبی روڈ کے فنانسنگ پروپوزل کی منظوری دی، جبکہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے گریڈ 1 تا 21 کے سروس رولز 2024 کی بھی منظوری دی گئی جبکہ محکمہ ریونیو کی سفارشات پر ضلع نصیرآباد میں نئی تحصیل و سب ڈویژن کی منظوری بھی دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلوں کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، گڈ گورننس کا فروغ، امن و امان کی مزید بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی اور صوبے میں مؤثر انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر پوری سنجیدگی سے عمل پیرا ہے اور کابینہ کے تمام فیصلوں پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی اور میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے ورکرز ویلفیئر بورڈ اسکالرشپ کے تحت 300 بچوں کو تعلیم فراہم کرنے، ساؤتھ بلوچستان پیکج کے مختلف منصوبوں کی سیکورٹی کے لیے 858 ملین روپے، ہرنائی سبی شاہراہ کو وفاقی حکومت کے ساتھ 80 اور 20 فیصد اشتراک سے مکمل کرنے، تعمیر نو کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے، پارکو ریفائنری کے این او سی کی تجدید، گوادر میں ٹرائی اسٹیٹ گیس ٹرمینل کے قیام سمیت دیگر اہم منصوبوں کی منظوری دے دی ہے، بلوچستان میں دہشتگردوں کا قلع قمع کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، چاغی میں جلائے گئے باؤزر کے ڈرائیورز نے حکومتی کانوائے کے ایس او پی کی خلاف ورزی کی تھی، نیشنل پارٹی کے اپنے بیان میں خود صوبائی حکومت میں نہ آنے کی وضاحت کردی ہے، حکومت نے لیویز فورس بحال کرنے کی کسی قسم کی یقین دہانی نہیں کروائی۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں بلوچستان کابینہ کے اجلاس کے بعد صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، وزیراعلیٰ کی مشیر مینہ مجید کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ کا اجلاس وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں 26 نکاتی ایجنڈا زیر غور آیا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ اجلاس کے آغاز پر زیارت سمیت دہشتگردی کے واقعات میں سیکورٹی فورسز، سویلین شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی گئی اور دہشتگردی کی بیخ کنی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کا اعادہ کیا گیا۔ انہوں نے کابینہ کے فیصلوں سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے ورکرز ویلفیئر بورڈ اسکالرشپ فیز III کے تحت 300 بچوں کی تعلیم کے لیے اسکالرشپ کی منظوری دے دی گئی ہے اس منصوبے کے تحت اب تک 781 بچے مستفید ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2021 میں شروع ہونے والے ساؤتھ بلوچستان پیکج کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکالرشپ لینے والے بچوں کو امریکن بورڈنگ اسکول میں داخل کروایا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے ایک پوڈ کاسٹ میں کہا تھا کہ پارلیمان میں ہمیشہ اکثریت کی بنیاد پر حکومت قائم کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے اس وقت نیشنل پارٹی صوبے کی 5 ویں نمبر کی جماعت ہے انہوں نے خود بھی اپنے بیان میں تردید کی ہے کہ وہ حکومت میں نہیں آنا چاہتے۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں بیرونی عناصر جن کی سرپرستی را اور موساد کررہی ہیں حالات خراب کرنے میں ملوث ہیں غیر معمولی حالات میں غیر معمولی اقدامات کرنے پڑتے ہیں حکومت عوام کا تحفظ اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے شعبان میں آپریشن کے کامیاب نتائج مرتب ہوئے ہیں جس کا کریڈٹ وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ اور سیکورٹی فورسز کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین پر کسی مشترک دہشتگردی کو برداشت نہیں کریں گے اور ان کے نیٹ ورک کا قلع قمع کریں گے اس وقت تک دہشتگردی کے خلاف لڑیں گے جب تک اس کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سیف سٹی کیمروں کو عوامی احتجاج کے دوران نقصان پہنچایا گیا تھا جنہیں 10 روز میں فعال کردیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجپائی روڈ دھماکے کی تحقیقات جاری ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ اس وقت 400 باؤزر چاغی میں کانوائے کی صورت میں آنے کے لیے کھڑے ہیں جن باؤزر کو جلایا گیا وہ حکومتی ایس او پی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ازخود آرہے تھے۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے مزید کہا کہ حکومت نے زیارت دھرنا کمیٹی کو لیویز دوبارہ بحال کرنے کی کسی قسم کی یقین دہانی نہیں کروائی تھی بلکہ انہیں کہا تھا کہ ان کی جماعتیں پارلیمان میں موجود ہیں وہ وہاں اس مسئلے کو اجاگر کریں۔

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

L XLV No. 1531 QUETTA Thursday July 30, 2026 / Safar 15, 1448 Rs: 30

Balochistan govt raises compensation for terrorism victims

Staff Report

QUETTA: On the directions of Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, the Balochistan government has significantly increased the various rates of compensation under the "Balochistan Civilian Victims of Terrorism (Relief and Rehabilitation) Act, 2014" (including amendments 2025) to make the financial assistance and rehabilitation process of civilians affected by terrorist incidents more effective. According to a notification issued by the Balochistan Home Department, the revised compensation rates will come into effect from April 16, 2026, with the aim of providing better financial relief and immediate rehabilitation facilities to the families affected by terrorism. According to the notification, the compensation for the families of those killed in terrorist incidents has been increased from Rs 1.5 million to Rs 2.5 million, while for seriously injured persons, those whose organs have been affected or those who have not obtained a Medical Legal Certificate (MLC), the compensation will be increased from Rs 1.5 million to Rs 2.5 million. According to the notification, compensation for those who have suffered disability has been increased from Rs 5 lakh to Rs 7 lakh 50 thousand. Similarly, compensation for minor injured persons who are unable to work for more than two weeks due to damage has been increased from Rs 2 lakh to Rs 2 lakh 50 thousand. According to the notification, compensation has also been increased for damages caused to residential houses as a result of terrorism. In case of complete destruction of a house, compensation has been increased from Rs 5 lakh to Rs 1 million, while in case of partial damage, it has been increased from Rs 1 lakh to Rs 2 lakh 50 thousand. Revised rates will also be applicable for damages caused to business centers, shops, kiosks and commercial establishments. In case of complete destruction, compensation has been increased from Rs 5 lakh to Rs 7 lakh 50 thousand, while in case of partial damage, it has been increased from Rs 1 lakh to Rs 2 lakh. The Balochistan government has also increased compensation for damages to livestock. Compensation per animal for the loss of buffalo, cow, bull or horse has been increased from Rs 40,000 to Rs 70,000, while compensation for the loss of sheep, goat or donkey has been increased from Rs 10,000 to Rs 20,000. Compensation rates have also been fixed in case of complete or partial destruction of the loaded cargo during transportation.

CM Bugti vows to eliminate terrorists after Rakhni attack

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that the search operation of security forces and law enforcement agencies against terrorists in Rakhni is going on in full swing, operations are being carried out against terrorist elements with full force and anti-state elements will not be allowed to succeed in their nefarious intentions under any circumstances.

The Chief Minister Balochistan said that the security forces and law enforcement agencies are taking effective actions against terrorists, indiscriminate actions will continue against peace-loving elements and their facilitators. He said that terrorists will not be allowed to escape or harm the peace of the people. Mir Sarfaraz Bugti expressed deep sorrow and regret over the martyrdom of DSP Mureed Bugti in the firing by terrorists in Rakhni and said that the sacrifices of the martyrs are a beacon for the nation.

The sacrifices of the brave personnel who sacrificed their lives in the line of duty will always be remembered. The Chief Minister said that the soldiers of Balochistan Police and Security Forces have made unparalleled sacrifices for the establishment of peace, these sacrifices further strengthen our resolve against terrorism. He said that terrorist elements will be eliminated at all costs and the enemies of peace will be brought to their end.

The Chief Minister of Balochistan expressed his heartfelt sympathy and condolences to the family of martyred DSP Mureed Bugti and said that the Balochistan government stands with the families of the martyrs and will

بلوچستان کو اپنے حصے کا پورا پانی مل رہا ہے، میر صادق عمرانی

پٹ فیڈر کینال میں تاریخ میں پہلی مرتبہ 6700 کیوسک پانی فراہم کیا جا رہا ہے، اگرچہ کچھ تاخیر ہوئی مگر پانی پورا ہے

پانی پر سیاست کرنے والے ناکام سیاست دان اپنی مردہ سیاسی ساکھ کو زندہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں

بلوچستان کو آبی حصہ مکمل مل رہا ہے، تمام ذیلی شاخوں میں میرٹ اور وارہ بندی کے تحت منصفانہ تقسیم جاری ہے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر اریگیشن و پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ پٹ فیڈر کینال میں تاریخ میں پہلی مرتبہ 6700 کیوسک پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ پٹ فیڈر کینال میں پانی کی فراہمی میں تاخیر کے باعث کاشتکاری بھی دیر سے شروع ہوئی، تاہم اب بلوچستان کو اس کا پورا حصہ پانی مل رہا ہے۔ پانی پر سیاست کرنے والے ناکام سیاست دان اپنی مردہ .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی ساکھ کو زندہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیرآباد کے سینئر صحافیوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے اور امن وامان کی بحالی کے لیے جامع اور ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی سیاسی اکھاڑے سے مسترد شدہ اور چند دیگر سیاسی رہنما نان ایشوز پر پروپیگنڈا کر کے اپنی سیاسی ساکھ بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم نصیرآباد کے عوام باشعور ہیں اور ایسے شعبدہ باز سیاسی نمائندوں کو پہچان چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹ فیڈر کینال میں تاریخ میں پہلی مرتبہ 6700 کیوسک پانی کی فراہمی موجودہ حکومت اور محکمہ اریگیشن کا بہترین اقدام ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں پٹ فیڈر کینال کو سیاست کی نذر کر کے تباہ کیا گیا، جہاں پسند و ناپسند کی بنیاد پر کینال کے کمانڈ ایریا کو بنجر بنا دیا گیا تھا، تاہم اب ہمارے دور میں تمام ذیلی شاخوں میں میرٹ اور وارہ بندی کے تحت پانی کی منصفانہ تقسیم کی جا رہی ہے اور تمام شاخوں کے ٹیل تک پانی کی فراہمی کے لیے محکمہ اریگیشن کا عملہ تندہی سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان شاء اللہ موجودہ حکومت کی جامع حکمت عملی کے باعث بلوچستان بالخصوص نصیرآباد ڈویژن زرعی و معاشی ترقی سے ہمکنار ہوگا۔

شہدائے زیارت کے لواحقین نے لیویز بحالی کا مطالبہ نہیں کیا تھا، صوبائی وزراء

امن وامان کی بحالی اور پولیس لیویز کے حوالے سے پائی جانے والی تفریق کو ختم کرتے ہوئے اے اور بی ایریا کی کنفیوژن کو ختم کر دیا ہے

حکومت بلوچستان کی تعمیر وترقی اور امن کی بحالی کیلئے کوشاں ہے، عوام کا تحفظ یقینی بنایا جائیگا، میر ظہور بلیدی، میر ضیاء لانگو و دیگر کی بریفنگ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور مشیر کھیل مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت امن کی بحالی کو یقینی بناتے ہوئے قومی شاہراہوں کو محفوظ بنانے کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے شہدائے زیارت کے لواحقین کا لیویز کی بحالی کا کوئی مطالبہ نہیں تھا سیف سٹی پروجیکٹ کے کیمروں کو ہڑتالوں کے دوران پہنچنے والے ...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

نقصانات کے بعد ان کی بہتری عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں منعقدہ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کے حوالے سے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں 26 ایجنڈے زیر غور آئے اور اجلاس کے دوران بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والوں کی روح کی ایصال ثواب کے لئے دعا کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا صوبائی وزراء نے بتایا کہ حکومت بلوچستان کی تعمیر وترقی اور امن کی بحالی کیلئے کوشاں ہے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے ہماری کوشش ہے کہ امن کی بحالی کو یقینی بناتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور عوام سمیت نوجوانوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے اس لئے حکومت نے ورکرز ویلفیئر بورڈ کے ذریعے نوجوانوں کو تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کے لئے اسکالرشپ کی منظوری دی گئی اس کے علاوہ تعمیر نو سکول کالج کو صوبائی کابینہ نے جامعہ کا درجہ دیا ہے اور بلوچستان میں امن کی بحالی اور پولیس لیویز کے حوالے سے پائی جانے والی تفریق کو ختم کرتے ہوئے اے اور بی ایریا کی کنفیوژن کو ختم کر دیا ہے صوبائی کابینہ نے پانچ مینول کا اعلان کیا ہے جس سے بہت سی چیزیں بہتری کی جانب بڑھیں گی اور اس سے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ برنائی سی روڈ کی تعمیر کے لئے 15 ارب روپے وفاقی حکومت جبکہ باقی دیگر اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی جس کا مقصد اس روڈ کی بروقت تعمیر کو یقینی بناتے ہوئے لوگوں کو بہتر محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے اور ان علاقوں میں ترقی کا نیا باب کھلے گا۔ اس کے علاوہ بلوچستان کیڈٹ کالج بورڈ میں رد و بدل کیا گیا ہے جس کا مقصد تعلیمی شعبے کی بہتری اور بلوچستان میں اس وقت 11 کیڈٹ کالج موجود ہیں جہاں پر بلوچستان کے بچوں اور بچیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے علاوہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق جدید علوم کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ صوبائی وزراء نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے چائلڈ پروٹیکشن رول بنایا ہے جس پر عملدرآمد کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے اور اس کے آنے والے وقت میں چائلڈ پروٹیکشن کے حوالے سے دور رس نتائج برآمد ہوں گے۔ بلوچستان میں نئی تحصیل بنانے کی منظوری دی گئی ہے جس سے لوگوں کو سہولیات میسر آئیں گی۔ صوبائی وزراء نے بتایا کہ بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے امن وامان کی صورتحال کو بہتر کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں تاکہ لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور کاروباری سرگرمیوں کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا ہے کہ وہ حکومت میں نہیں آئے گی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیر اعلیٰ بننے کی خواہش ظاہر نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات اور واقعات کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور انہیں سمجھ کر بہتر بنانے کے لئے حکومت اور ادارے اپنا کام کر رہے ہیں اس لئے بلوچستان میں حالات کو معمول پر لانے کے لئے غیر معمولی اقدامات کرنے ہوں گے

آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی حکومت بنائے گی، بخت کاکڑ

کشمیری عوام تیر کے نشان پر مہر لگا کر پارٹی امیدواروں کو کامیاب بنائیں

اتحاد، عوامی رابطوں اور ووٹ کی طاقت سے مخالفین کو شکست دیں گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے ووٹ کی طاقت سے کامیابی حاصل کر کے وہاں حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کشمیری عوام سے درخواست کی کہ وہ اپنا ووٹ پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدواروں کے انتخابی نشان تیر پر مہر ثبت کر کے انہیں کامیاب بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار کرنل (ر) چوہدری عبدالقدیر چوہان کی حمایت میں......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی و سماجی رہنما قیصر محمود خان اور سابق صوبائی وزراء مرحوم شفیق احمد خان اور طاہر احمد خان کی رہائش گاہ پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انجمن گجراں کے ترجمان و مرکزی صدر چوہدری نثار احمد گجر، قیصر محمود خان، ارشد گجر، شاہجہان گجر، سرمد صدیق، محمد حسین، سید اقبال شاہ، امین کشمیری سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ہم سب کو اپنے ووٹ کا درست استعمال کرتے ہوئے کشمیر میں حصہ لینے والے پارٹی کے نامزد امیدواروں کے حق میں ووٹ دے کر انہیں کامیاب بنانا ہے تاکہ کشمیر کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانے کے ساتھ کشمیری عوام کے مسائل کا حل ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی عوامی قوت کو ووٹ کی طاقت سے ثابت کرنا ہے، متحد ہو کر اپنے سیاسی مخالفین کا مقابلہ کرنا ہے اور اپنی کارکردگی اور اتحاد کے ذریعے انہیں شکست دینی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 30 JUL 2026 Page No: 5

ہرنائی۔ سبی روڈ کی تعمیر ترقی وخوشحالی میں اہم کردار ادا کریگی، نور محمد دمڑ

منصوبے کیلئے 15 ارب روپے وفاقی اور 4 ارب روپے صوبائی حکومت فراہم کرے گی، گفتگو

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ 19 ارب روپے کی لاگت سے ہرنائی۔ سبی روڈ کی تعمیر ضلع ہرنائی کی ترقی، خوشحالی اور روزگار کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی۔ پریس کلب ہرنائی کے عہدیداروں سے ٹیلی فونک گفتگو میں انہوں نے بتایا کہ منصوبے کی صوبائی کابینہ اصولی منظوری دے چکی ہے جبکہ اس پر [illegible] کرے گی۔ [illegible] 15 ارب روپے وفاقی اور 4 ارب روپے صوبائی حکومت فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کی تعمیر سے عوام کو [illegible] سہولیات میسر آئیں گی اور زرعی [illegible] منڈیوں تک رسائی آسان ہوگی۔

گوادر کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مزید فنڈز فراہم کیے جائیں گے، احسن اقبال

مولانا ہدایت الرحمٰن کی وفاقی وزیر سے ملاقات، ترقیاتی منصوبوں اور مالی ضروریات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اسلام آباد میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال سے ملاقات کی۔ [illegible] موجود تھے۔ ملاقات میں گوادر کے جاری ترقیاتی منصوبوں، آئندہ منصوبہ بندی اور مالی ضروریات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 7

Dated: 30 JUL 2026 Page No. 16

نوجوانوں کو ملکی و بین الاقوامی سطح پر روزگار کے قابل بنایا جائے گا، چیف سیکرٹری

بی ٹیوٹا کے غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بی ٹیوٹا (B-TEVTA) سے متعلق اجلاس میں ادارے کو مزید فعال بنانے، اسکل ڈویلپمنٹ کے فروغ اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ... کہا کہ بی ٹیوٹا کو شفاف، فعال اور نتیجہ خیز ... صوبے کے نوجوانوں کو ملکی و بین الاقوامی سطح ...

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

اسکل ڈویلپمنٹ سے روزگار کے مواقع بڑھائیں گے، چیف سیکرٹری

بی ٹیوٹا کو فعال، شفاف اور نتیجہ خیز ادارہ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، نوجوانوں کو ہنر کے ذریعے بااختیار بنائیں گے

جدید نصاب، صنعتی روابط اور معیاری تربیت سے نوجوانوں کو عالمی معیار کے مطابق تربیت فراہم کرکے ایمپاور کر رہے ہیں

غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی ناگزیر ہو چکی ہے، لائیولی ہڈ منصوبے اور جدید لیبارٹری سہولیات کو مزید منظم کرنا ہوگا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بی ٹیوٹا (TEVTA-B) کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ادارے کو مزید فعال بنانے، اسکل ڈویلپمنٹ کے ذریعے عوام کو روزگار فراہم کرنے اور لائیولی ہڈ کے فروغ کے لیے فوری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان میں نوجوانوں کو قابل روزگار بنانے کے .... بقیہ 02 صفحہ نمبر 7 پر

لیے اسکل ڈویلپمنٹ کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور بی ٹیوٹا کو ایک فعال، شفاف اور نتیجہ خیز ادارہ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے صوبے کے عوام کو ملکی اور عالمی سطح پر روزگار کے مواقع میسر ہوں گے جس سے صوبے کی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی ٹیوٹا کو مکمل طور پر فعال کرنے اور اس کے اندرونی نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ادارے میں غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ایم ڈی بی ٹیوٹا محمود الرحمن نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ تربیتی پروگرامز کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے نصاب، ٹرینرز اور بعد از تربیت فالو اپ میکانزم کو مضبوط کیا جائے گا۔ صنعتی شعبوں کے ساتھ روابط بڑھا کر تربیت یافتہ افرادی قوت کو روزگار کے عملی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ لائیولی ہڈ کے لیے چھوٹے کاروبار، ہنرمند افراد اور کمیونٹی پر مبنی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر سپورٹ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ تربیت میں جدید تقاضوں اور عالمی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے نصاب اپ ڈیٹ کیا جائے گا کیونکہ دنیا بدل رہی ہے اور اداروں کو بھی اس تبدیلی کے ساتھ چلنا ہوگا۔ لیبارٹریوں میں سامان اور سہولیات بہتر بنا کر تربیتی عمل کو مزید مؤثر اور جدید بنایا جائے گا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم اور سیکرٹری لیبر صالح محمد ناصر بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUE...

Bullet No. 2

Dated: 30 JUL 2026

Page No. 17

سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ... اقدامات جاری ہیں، بلال خان کاکڑ

[illegible]

ڈی ایس پی ... کی شہادت پوری قوم پر ... ہے

[illegible]

گوادر پورٹ پر دوسرا ... آپریشن، بحری معیشت کیلئے اہم پیش رفت

[illegible]

بلوچستان ہائیکورٹ نے قلات ڈویژن کے حوالے سے نوٹیفکیشن معطل کیے جانے کی تردید کردی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 30 JUL 2026 Page No. 18

گوادر پورٹ سے دوسرا کمرشل بنکرنگ آپریشن کامیابی سے مکمل

اہم پیشرفت ہے
وزیر بحری امور

ایل این جی کیریئر ایم وی اکسلیریٹ میں 1,160 میٹرک ٹن کم سلفر میرین فیول فراہم کیا گیا، آپریشن مکمل باہمی تعاون سے ممکن بنایا گیا

گوادر پورٹ کی ترقی پورے ملک کی معیشت کیلئے اہم، محمد جنید انوار چوہدری، کمرشل بنکرنگ آپریشن عالمی شپنگ کمپنیوں کے بڑھتے اعتماد کا مظہر ہے، نور الحق بلوچ

گوادر (آئی این پی) گوادر پورٹ نے اپنا دوسرا کمرشل بنکرنگ آپریشن کامیابی سے مکمل کر لیا۔ جسے بندرگاہ کی بحری معیشت میں پیشرفت اور علاقائی بحری تجارت و لاجسٹکس حب بننے کی سمت ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق ایل این جی کیریئر ایم وی اکسلیریٹ میں 1,160 میٹرک ٹن کم سلفر میرین فیول فراہم کیا گیا۔ بنکرنگ آپریشن بین الاقوامی ماحولیاتی اور حفاظتی معیارات کے مطابق (بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر)

[illegible]

AZADI QUETTA

قلات ڈویژن کے خاتمے اور مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنے کیخلاف کیس کی سماعت

چیف جسٹس کامران ملاخیل کی سربراہی میں 2 رکنی بنچ نے نواب اسلم رئیسانی کے مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنے کیخلاف دائر درخواست کی سماعت کی

2 رکنی بنچ نے سماعت کے دوران فریقین کو آئندہ سماعت کیلئے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیتے ہوئے کیس کی آئندہ سماعت 6 اگست کو مقرر کر دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ نے قلات ڈویژن کے خاتمے اور مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنے کیخلاف آئینی درخواست کی سماعت کے دوران فریقین کو آئندہ سماعت کیلئے نوٹس جاری کر دیئے۔ ڈویژن سے دوچار کر قلات ڈویژن کے خاتمے اور مستونگ کو کوئٹہ (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 2 پر)

ڈویژن میں شامل کرنے کیخلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت چیف جسٹس کامران ملاخیل کی سربراہی میں 2 رکنی بنچ نے کی۔ سماعت کے دوران عدالت نے فریقین کو آئندہ سماعت کیلئے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیتے ہوئے کیس کی آئندہ سماعت 6 اگست کو مقرر کر دی گئی۔ واضح رہے کہ رکن بلوچستان اسمبلی اور سابق وزیر اعلیٰ نواب اسلم رئیسانی نے قلات ڈویژن کے خاتمے اور مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنے کیخلاف درخواست دائر کی تھی۔ درخواست گزار کی پیروی وکیل ریاض احمد ایڈووکیٹ نے کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUL 2026

Page No. 18

امن وامان کے قیام کے لیے موثر اقدامات جاری ہیں، محکمہ داخلہ

عوام مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ داخلہ بلوچستان کے معاون بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے باہمی تعاون سے دہشت گردی، انتہاپسندی اور جرائم کے خلاف کارروائیاں کررہے ہیں، جس سے امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں اور امن کے قیام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون جاری رکھیں۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گرین، پنک بس کیلئے کیوب ایپ لانچ

مسافر اب بس کی لائیو لوکیشن موبائل فون پر باآسانی دیکھ سکیں گے

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق عوام کو جدید، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں ایک اور اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی خصوصی نگرانی میں گرین اور پنک بس سروس کے مسافروں کی سہولت کے لیے جدید کیوب (Quba) ایپ لانچ کردی گئی ہے۔ اس جدید ایپ کے ذریعے مسافر اب اپنی بس کی لائیو لوکیشن اپنے موبائل فون پر باآسانی .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

دیکھ سکیں گے۔ ایپ کے ذریعے یہ بھی معلوم کیا جا سکے گا کہ بس اس وقت کہاں موجود ہے، متعلقہ اسٹاپ تک پہنچنے میں کتنا وقت باقی ہے، اور ایک بس اور دوسری بس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے۔ اس سہولت سے غیر ضروری انتظار کا خاتمہ ہوگا، مسافروں کا قیمتی وقت بچے گا، جبکہ سفر پہلے سے زیادہ آسان، محفوظ اور منظم بن جائے گا۔ یہ اقدام بلوچستان حکومت کی جانب سے شہریوں کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ عوامی سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جارہا ہے۔

پنشن فنڈ اکاؤنٹ جلد کھولنے کی ہدایت

اکتیس اگست تک پنشن اکاؤنٹ نمبر جمع کرانا لازمی قرار

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے محکمہ خزانہ نے کنٹری بیوٹری پنشن اسکیم (CPS) کے نفاذ کے سلسلے میں مختلف پنشن فنڈ منیجرز سے معاہدہ کرلیا ہے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق یکم جولائی 2024 کے بعد سرکاری ملازمت اختیار کرنے والے تمام ریگولر ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد کسی بھی منظور شدہ پنشن فنڈ منیجر کے ساتھ اپنا پنشن اکاؤنٹ کھلوائیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ تمام ملازمین اپنے پنشن فنڈ اکاؤنٹ نمبر بروقت بلوچستان اے جی آفس یا متعلقہ ضلعی خزانہ آفس میں 31 اگست 2026 تک جمع کرائیں، .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بصورت دیگران کی ماہانہ تنخواہ روک دی جائے گی۔

گوادر پورٹ کا دوسرا کمرشل بنکرنگ آپریشن کامیابی سے مکمل

پورٹ پر تقریباً 1,150 میٹرک ٹن کم سلفر فیول کامیابی سے فراہم کیا گیا

کامیاب آپریشن پورٹ کی صلاحیت کا عملی ثبوت ہے، چیئرمین نورالحق بلوچ

گوادر (خ ن) گوادر پورٹ نے دوسرا کمرشل بنکرنگ آپریشن کامیابی سے مکمل کرکے پاکستان کی بحری معیشت اور گوادر کو علاقائی میری ٹائم حب بنانے کی جانب ایک اور اہم سنگ میل عبور کرلیا ہے۔ اس بنکرنگ آپریشن کے دوران ایل این جی کیریئر ایم وی .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

الیکسیر بیت شینا ندہ کو گوادر پورٹ پر تقریباً 1,150 میٹرک ٹن کم سلفر فیول آئل کامیابی سے فراہم کیا۔ دن بھر جاری رہنے والا یہ آپریشن بین الاقوامی حفاظتی، ماحولیاتی اور آپریشنل معیارات کے مطابق مکمل کیا گیا۔

سندھ اور بلوچستان پولیس تعاون پر متفق

انٹیلی جنس شیئرنگ، مشترکہ اقدامات مزید موثر بنانے کا فیصلہ

حب (آن لائن) سندھ اور بلوچستان پولیس کے درمیان باہمی تعاون، انٹیلی جنس شیئرنگ اور استعداد کار میں اضافے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ترجمان کراچی پولیس کے مطابق سندھ اور بلوچستان پولیس کے اعلیٰ افسران کی کوآرڈینیشن میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی ساؤتھ، ڈی آئی جی ویسٹ اور دیگر افسران نے شرکت کی، جبکہ بلوچستان پولیس کی جانب سے ڈی آئی جی .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار، ایس ایس پی سی ٹی ڈی، اسپیشل برانچ اور دیگر افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں امن و امان، سیکیورٹی صورتحال، جرائم پیشہ عناصر کی ممکنہ نقل وحرکت اور دونوں صوبوں کے درمیان موثر رابطہ کاری کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں انٹیلی جنس شیئرنگ، مشترکہ اقدامات اور انٹری و ایگزٹ پوائنٹس پر کیمرا سرویلنس مزید موثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ سندھ پولیس نے بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے تربیتی سہولیات، تکنیکی معاونت اور ٹیکنیکل مسائل کے حل میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ علاوہ ازیں اسپیشل برانچ سندھ و بلوچستان اور سی ٹی ڈی سندھ و بلوچستان کے درمیان معلومات کے تبادلے، مشترکہ تربیت اور موثر رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں جانب کے افسران نے یادگاری شیلڈز کا تبادلہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 JUL 2026 Page No. 20

بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمن

دور دراز علاقوں میں بنیادی طبی سہولیات کی کمی سے وہاں کے عوام معمولی علاج کیلئے بھی در بدر ہو رہے ہیں

عوامی خدمت پر مامور الخدمت ہسپتال معیاری، جدید اور نسبتاً کم خرچ پر طبی خدمات کی بہترین مثال بن چکا ہے

حکومت بلوچستان ہر ضلع میں طبی شعبے کو جدید سہولیات، ماہر ڈاکٹرز اور مؤثر نگرانی سے مضبوط بنائے، مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری، جدید اور سستی سہولیات کی اشد ضرورت ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات نہ ہونے کے باعث لوگوں کو معمولی بیماریوں کے علاج کے لیے بھی کراچی اور دیگر شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے غریب عوام کو شدید مالی اور ذہنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الحمدللہ الخدمت فاؤنڈیشن نے کوئٹہ کے بروری روڈ پر جدید سہولیات سے آراستہ الخدمت ہسپتال قائم کر کے خواتین، بچوں اور عام شہریوں کے لیے بہترین، معیاری اور نسبتاً کم خرچ علاج کی سہولت فراہم کی ہے، جو بلوچستان کے لیے ایک قابل قدر خدمت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جعفرآباد میں بھی ایک بڑے جدید ہسپتال پر تیزی سے کام جاری ہے، جس سے اس خطے کے عوام کو علاج کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بروری روڈ پر قائم الخدمت ہسپتال کے دورے کے موقع پر ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، انتظامیہ اور مریضوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر الخدمت ہسپتال کے چیئرمین ڈاکٹر نعمت اللہ نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات، طبی سہولیات، جدید آلات، مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

فارم 47 کے جعلی نمائندوں نے کوئٹہ کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا، پشتونخوا میپ

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بدامنی، چوری، ڈکیتی، بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ، وولٹیج اور پریشر میں کمی نے عوامی زندگی اجیرن کر دی ہے

عوام کے متنوع مسائل، روزگار اور امن کے فقدان کے باعث نوجوانوں کا منشیات کی طرف مائل ہونا تشویشناک ہے، ضلعی بیان

ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹو کے اجلاس میں سید شراف آغا و دیگر کا اظہار خیال، ضلع کوئٹہ کی ضلع کمیٹی کا ماہانہ اجلاس یکم اگست کو طلب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹو کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان اور صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تنظیمی و سیاسی امور کا جائزہ لیا گیا اور ضلع ایگزیکٹو کے ارکان کی انفرادی سیاسی و تنظیمی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس میں پارٹی کی صوبائی کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد، ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام تمام ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

تحصیلوں، علاقائی یونٹس اور ابتدائی یونٹس میں عوامی رابطہ مہم شروع کرنے، شمولیتی پروگراموں کے انعقاد، پارٹی کے تنظیمی و سیاسی امور کو مزید بہتر بنانے اور تمام تحصیلوں میں ضلع ایگزیکٹو، ضلع کمیٹی، تحصیل ایگزیکٹو اور علاقائی ایگزیکٹو کے مشترکہ اجلاسوں سے متعلق آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اجلاس میں پارٹی رہنماؤں نے پارٹی رکنیت سازی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے اور اگست کے مہینے میں باقی ماندہ کانفرنسوں کے انعقاد پر زور دیا۔ اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بدامنی، چوری، ڈکیتی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس لوڈشیڈنگ اور پریشر میں شدید کمی، فارم 47 کے جعلی نمائندوں کی لوٹ مار، شہر کو کھنڈرات میں تبدیل کرنے، عوام کو مختلف مسائل سے دوچار کرنے، روزگار اور امن کے فقدان کے باعث نوجوانوں کے بدامنی اور منشیات کی طرف مائل ہونے جیسے معاملات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان اقدامات کی مذمت کی گئی۔

بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر امن یقینی بنایا جائے، عبدالرحیم کاکڑ

بدامنی، حملوں اور ٹرانسپورٹ بندش سے اشیائے ضروریہ کی ترسیل متاثر، قلت اور مہنگائی کا خدشہ بڑھ گیا، عبدالرحیم کاکڑ

مال بردار گاڑیوں پر حملے اور تجارتی سرگرمیوں کی معطلی سے تقریباً ہر طبقہ متاثر ہو رہا ہے، حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل

کوئٹہ (پ ر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان نے صوبے میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال، قومی شاہراہوں پر بدامنی، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں پر حملوں اور مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان اور متعلقہ سیکیورٹی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکے ہیں۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، میر یاسین مینگل، عمران ترین، حاجی سعداللہ اچکزئی، حاجی ہاشم کاکڑ، محمد جان آغا درویش، عبدالخالق آغا، حاجی ظفر کاکڑ، ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

جانگیر لانگو، نعمت ترین، نقیب کاکڑ، بسم اللہ ترین، کلیم کمالزئی، اللہ داد اچکزئی، نعمت آغا، حاجی صالح نورزئی اور دیگر کابینہ اراکین نے مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہیں بدامنی کا شکار ہیں اور تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور عام شہریوں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ قومی شاہراہوں پر جاری بدامنی کے باعث پر چون گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال سے بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں اشیائے خورد و نوش اور دیگر ضروری سامان کی ترسیل متاثر ہو رہی ہے۔ آٹا، چینی، گھی، دالیں، ادویات اور دیگر بنیادی اشیا کی فراہمی میں مشکلات پیدا ہونے کا خدشہ ہے، جس کے باعث آنے والے دنوں میں قلت اور مہنگائی میں اضافے کا امکان ہے۔ مرکزی انجمن تاجران نے کہا کہ گزشتہ روز مستونگ میں مسافر کوچ پر فائرنگ اور لوشکی کے علاقے پدگ میں مال بردار ٹرکوں اور ایل پی جی باوزر کو نذر آتش کرنے کے واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ شاہراہوں پر سیکیورٹی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 61

Dated: 30 JUL 2026 Page No. 21

خیبر پختونخوا اور بلوچستان آپریشنز، 32 دہشتگرد ہلاک

صدر، وزیراعظم کا فورسز کو خراج تحسین

بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کیخلاف جامع مشترکہ آپریشنز کا مقصد دہشتگردوں اور سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ ہے، ISPR

راولپنڈی (اے پی پی، جنگ نیوز) سیکورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 32 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور دیگر نے سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بدھ کو پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے جاری بیان کے مطابق بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد نیٹ ورک کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں کے تسلسل میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جامع مشترکہ آپریشنز جاری ہیں جن کا مقصد دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیکورٹی فورسز نے بھارتی حمایت یافتہ ان دہشت گرد گروہوں کے 32 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ 28 اور 29 جولائی کی درمیانی شب خیبر پختونخوا کے ضلع خیبر میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر متعدد کلیئرنس اور سرچ آپریشنز کیے گئے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی بھرپور ستائش کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 JUL 2026 Page No. 22

بلوچستان اور کے پی میں آپریشن 36 دہشتگرد ہلاک، ہنگو میں حملہ ڈی ایس پی سمیت 7 شہید 22 جوان زخمی، جوابی فائرنگ سے 8 خوارج ہلاک

28 اور 29 جولائی کی درمیانی رات ضلع خیبر میں انٹیلی جنس بنیاد پر ٹارگٹڈ آپریشن میں سکیورٹی فورسز نے مختلف ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا جس میں 24 خوارج ہلاک ہو گئے

ضلع نوشکی میں متعدد کارروائیاں کی گئیں اس دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 8 دہشتگرد ہلاک ہو گئے آپریشن میں اسلحہ، گولہ بارود، آئی ای ڈیز بھی برآمد

مٹہ میں پولیس اور سی ٹی ڈی کے آپریشن میں 4 خارجی ہلاک، ایلیٹ فورس کا ایک جوان شہید ہو گیا، ضلع ہنگو میں خزینہ بانڈہ پولیس چیک پوسٹ پر فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں نے حملہ کیا

قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان جیسے بھارتی پراکسی گروہوں کے خلاف جاری کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے لئے ناگزیر ہیں، صدر، وزیراعظم

راولپنڈی، پشاور (بیورو رپورٹ) سکیورٹی فورسز کی کے پی اور بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان کے 32 دہشتگرد ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سکیورٹی فورسز نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں آپریشنز کیے جس میں 32 دہشتگرد مارے گئے۔ 28 اور 29 جولائی کی درمیانی رات ضلع خیبر میں انٹیلی جنس بنیاد پر ٹارگٹڈ آپریشن کیا گیا، ان کارروائیوں میں سکیورٹی فورسز نے مختلف دہشتگرد ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بنایا، فورسز کی اس کارروائی میں فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 24 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان کے ضلع نوشکی میں بھی انٹیلی جنس کی بنیاد پر متعدد کارروائیاں کی گئیں اس دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 8 دہشتگرد ہلاک ہوئے جب کہ کارروائیوں میں دہشتگردوں کے زیر استعمال اسلحہ، گولہ بارود، آئی ای ڈیز بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی کے مطابق کسی بھی بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خاتمے کے لئے آپریشنز جاری ہیں، ان آپریشنز کا مقصد دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ کرنا ہے۔ خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو میں خزینہ بانڈہ پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) سٹی دیار خان سمیت 3 اہلکار شہید ہو گئے۔ ڈی پی او طارق حبیب کا کہنا ہے کہ ڈی ایس پی مجاہد حسین سمیت 18 پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔ پولیس کی جوابی فائرنگ میں اب تک 8 دہشتگرد ہلاک، 6 زخمی ہو گئے، علاقے میں دہشتگردوں کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ سوات کے علاقے مٹہ میں پولیس اور سی ٹی ڈی کے مشترکہ آپریشن میں 4 خارجی ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پولیس نے مٹہ کے علاقے راشد سر میں اسٹریٹجک پوائنٹ پر کامیابی کے ساتھ کنٹرول حاصل کر لیا۔

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے 32 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا ہے۔ صدر مملکت اور وزیراعظم نے کہا کہ بھارت کی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر افواج کے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ساتھ کھڑی ہے، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان جیسے بھارتی پراکسی گروہوں کے خلاف جاری کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے لئے ناگزیر ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کے امن، استحکام اور خودمختاری کے خلاف ہر سازش کو قومی عزم اور سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیت سے ناکام بنایا جائے گا۔

مچھ فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ، سنی میں فورسز و مسلح افراد کی جھڑپیں

دھماکہ موٹر سائیکل میں نصب بم کے پھٹنے سے ہوا، فورسز کی گاڑی متاثر، اہلکار محفوظ رہے، واقعہ کے بعد علاقہ میں سرچ آپریشن

سنی میں دھماکوں کے بعد شدید فائرنگ، پورا علاقہ گونج اٹھا، مسلح افراد اور فورسز کے مابین جھڑپوں کا سلسلہ کئی گھنٹوں تک جاری رہا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے سنی میں دھماکوں کے بعد سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ، جھڑپوں میں ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ضلع کچھی کے علاقے سنی میں دھماکوں کے بعد شدید فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا، مقامی آبادی کے مطابق سیکورٹی فورسز...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ اور جھڑپوں کا سلسلہ کئی گھنٹوں سے جاری رہا جبکہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس دوران ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں دریں اثناء مچھ کے قریب سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب موٹر سائیکل میں نصب بم دھماکے سے گاڑی کو نقصان پہنچا تاہم اہلکار محفوظ رہے واقعے کے بعد سی ٹی ڈی اور پولیس حکام موقع پر پہنچ گئے

نوشکی میں کرفیو: کلی غریب آباد و محمد حسنی میں سرچ آپریشن

ٹرانسپورٹ معطل، معمولات زندگی متاثر، شہری گھروں میں محصور

نوشکی (آن لائن) نوشکی کرفیو کے باعث شہر بھر میں ٹرانسپورٹ معطل، آمدورفت متاثر، تمام بازار، کاروباری مراکز، مالیاتی ادارے اور دفاتر بند شہر کی اہم شاہراہیں...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

اور سڑکیں سنسان رہیں۔ شہری کرفیو کے باعث گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے، معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو گئے، دو دنوں سے جاری لاک ڈاؤن اور کرفیو کے باعث شہر اور گردونواح میں اشیاء خوردونوش اور آٹے کی شدید قلت اور بحران پیدا ہو گیا ہے، گزشتہ کئی دنوں سے ایل پی جی گیس پلانٹ سے گیس کا اسٹاک ختم ہو چکا ہے، شہری کرفیو کے دوران گیس کی سہولت سے بھی محروم رہے۔

گوادر: پنجاب سے تعلق رکھنے والے 12 یرغمالی بازیاب ہو گئے

تین ملزمان گرفتار، پانچ گاڑیاں پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیں

تمام افراد کو روزگار کا جھانسہ دے کر بلایا، یرغمالی بنا کر رقم طلب کی، پولیس

گوادر (آن لائن) گوادر سٹی پولیس نے کارروائی کے دوران پنجاب سے تعلق رکھنے والے 12 یرغمالی افراد کو بحفاظت بازیاب کرالیا جبکہ تین ملزمان کو گرفتار کرلیا...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس نے کارروائی کے دوران پانچ گاڑیاں بھی اپنی تحویل میں لے لیں۔ پولیس کے مطابق کارروائی ڈی آئی جی مکران رینج عمران قریشی اور ایس ایس پی گوادر عطاء الرحمٰن کی ہدایت پر نیو ملا بند کے علاقے میں کی گئی۔

بھاگ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث متعدد منصوبے نامکمل

نکاسی آب نہ ہونے کی وجہ سے بارش کے بعد سیوریج کا گندہ پانی سڑکوں پر جگہ جگہ پانی جمع ہونے سے علاقہ ندی نالوں کا منظر پیش کررہا ہے، رپورٹ

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر میں جاری متعدد منصوبے مبینہ طور پر فنڈز کی عدم دستیابی اور متعلقہ اداروں کی سست روی کے باعث نامکمل پڑے ہیں جس سے حالیہ مون سون بارشوں کے دوران شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تفصیلات کے مطابق مشرقی سیوریج نالہ غریب آباد اور سول ہسپتال تحصیل روڈ جو کہ تاحال مکمل نہ ہو سکے ترقیاتی کام طویل عرصے سے تعطل کا شکار ہیں نکاسی آب نہ ہونے کی وجہ سے بارش کے بعد سیوریج کا گندہ پانی سڑکوں پر جگہ جگہ پانی جمع ہونے سے علاقہ ندی نالوں کا منظر پیش کر رہا ہے اور سڑکوں پر جابجا گڑھے پڑ گئے ہیں جس کی سے عوام کو آمد و رفت شدید متاثر ہوری ہے مقامی شہریوں اور تاجر برادری نے نامکمل منصوبوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت تکمیل نہ ہونے سے عوامی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے

خضدار میں خودساختہ مہنگائی، سرکاری نرخنامہ ہوا میں اڑا دیا گیا

اشیائے ضروریہ کی من مانی قیمتیں وصول کی جانے لگیں، حکام صورتحال کا نوٹس لیں: ترجمان جھالاوان ایکشن کمیٹی

خضدار (بیورو رپورٹ) جھالاوان ایکشن کمیٹی خضدار کے ترجمان نے جاری بیان میں کہا ہے کہ خضدار بلوچستان کا خود ساختہ مہنگا ترین شہر بنتا جا رہا ہے شہر میں متعدد تاجر اپنی مرضی سے نرخ مقرر کرکے اشیائے ضروریہ عوام کو من مانے اور دگنے داموں فروخت کر رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ خضدار میں پھل، سبزیاں اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ غریب اور متوسط طبقے کے لئے شدید مشکلات کا باعث بن چکا ہے، بے روزگاری اور غربت کے باعث عوام بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

پہلے ہی دو وقت کی روٹی کے لئے پریشان ہیں جبکہ منافع خوری نے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ ترجمان نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی صرف کاغذی کارروائی تک محدود دکھائی دے رہی ہے، شہر میں چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے برابر ہے جس کے باعث گراں فروش بے خوف ہو کر عوام کا استحصال کر رہے ہیں انہوں نے ارباب اختیار کمشنر قلات ڈویژن، ڈپٹی کمشنر خضدار اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ شہر میں اشیائے ضروریہ کی سرکاری نرخ نامے پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے اور منافع خوری کرنے والے دکانداروں کے خلاف فوری کارروائی کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

کوئٹہ دارالحکومت کے باوجود مسائلستان بن چکا ہے

کوئٹہ دارالحکومت کے باوجود مسائلستان بن چکا ہے

لوڈشیڈنگ، پریشر و وولٹیج کی سخت کی اور پانی کی قلت نے عوام کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، اظہار خان وردگ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت پارٹی بقیہ 57 صفحہ 6 پر

کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری ملک عمر کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تنظیمی سیاسی امور کا جائزہ لیا گیا اور انفرادی طور پر ضلع ایگزیکٹیوز کی سیاسی تنظیمی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد کرنے، ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام تمام تحصیلوں، علاقائی یونٹس اور ابتدائی یونٹس کے زیر اہتمام عوامی رابطہ مہم شروع کرنے، شمولیتی پروگراموں کے انعقاد، پارٹی کے تنظیمی سیاسی امور کو بہتر بنانے کے تمام تحصیلوں میں پارٹی کے ضلع ایگزیکٹیوز، ضلع کمیٹی، تحصیل ایگزیکٹیوز، علاقائی ایگزیکٹیوز کے مشترکہ اجلاسوں کو زیر غور لایا گیا اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔

سریاب روڈ کسٹم چوک کے قریب ٹریفک کا نظام درہم برہم

گھنٹوں تک سڑک بند رہتی ہے، حکام مستقل حل نکالیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے مصروف ترین شاہراہ سریاب روڈ پر کسٹم چوک کے قریب ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے، جہاں گزشتہ کئی گھنٹوں سے شدید ٹریفک جام کی وجہ سے مسافروں اور عام شہریوں کو شدید اذیت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹریفک کے اس طو بقیہ 21 صفحہ 5 پر

الجھاؤ کی وجہ سے سڑک پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئی ہیں، جس میں ایمبولینس میں سوار مریض، معمر افراد اور چھوٹے بچے بھی گھنٹوں سے پھنسے ہوئے ہیں۔ شدید گرمی اور ٹریفک کی روانی معطل ہونے کے باعث شہریوں، بالخصوص خواتین اور بچوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں اور مسافروں نے ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کی کارکردگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نوعیت کے روزمرہ کے مسائل کے باوجود متعلقہ حکام کی جانب سے بروقت اقدامات نہیں کیے جاتے۔ عوامی حلقوں اور متاثرہ شہریوں نے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر موقع پر نفری روانہ کریں، ٹریفک کی روانی بحال کروائیں اور روڈ کو کھلوانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کریں تاکہ عوام مزید اذیت سے بچ سکیں۔

بلوچستان سے اندرون ملک فضائی کرایوں میں ہوشربا اضافہ

کوئٹہ سے اسلام آباد کا ٹکٹ 1 لاکھ، کراچی کا 89 ہزار سے زائد میں دستیاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر امن و امان کی مخدوش صورتحال اور آئے روز ٹرینوں کی بندش کے باعث ہوائی جہاز کے کرایوں میں ہوشربا اضافہ بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

کوئٹہ سے اسلام آباد کا ٹکٹ 1 لاکھ جبکہ کراچی کا 89 ہزار سے زائد میں دستیاب۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں امن و امان کی مخدوش صورتحال کے باعث بذریعہ سڑک سفر کی سہولیات متاثر ہوئی ہیں جبکہ سیکیورٹی خدشات سمیت دیگر وجوہات کی بنا پر ٹرینوں کی بندش کے باعث ہنگامی طور پر سفر کے لئے عوام ہوائی جہاز کے سفر کو ترجیح دے رہے ہیں مگر مختلف ایئر لائنز کے ٹکٹ انتہائی مہنگے داموں فروخت کیے جا رہے ہیں۔ بدھ کے روز پی آئی اے کا کوئٹہ سے کراچی کا یکطرفہ کرایہ 54 ہزار سے زائد، کوئٹہ سے اسلام آباد کا کرایہ 49 ہزار 5 سو سے زائد، کوئٹہ سے لاہور کا کرایہ 32 ہزار 5 سو روپے سے تجاوز کر گیا۔ اسی طرح فلائی جناح کا کوئٹہ سے اسلام آباد کے لئے ٹکٹ 1 لاکھ 5 ہزار 186 روپے، کوئٹہ سے کراچی کا ٹکٹ 89 ہزار 494 روپے، کوئٹہ سے لاہور کا ٹکٹ 26 ہزار 228 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے، ساتھ ہی ایئر سیال کا کوئٹہ سے کراچی کا یکطرفہ کرایہ 69 ہزار 255 روپے ہے۔ حال ہی میں سروس شروع کرنے والی ایئر لائن کی آمد و رفت بھی کوئٹہ سے دیگر شہروں کے لئے کوئی پرواز موجود نہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ مہنگے داموں ٹکٹ کی فروخت سے فضائی سفر کی سہولت عوام کی دسترس سے باہر ہو گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 JUL 2026 Page No. 25 (A)

بارکھان کا سانحہ۔۔۔ پولیس افسر کی شہادت اور ریاستی رٹ کا کڑا امتحان

ضلع بارکھان کے علاقے رکھنی میں ڈی ایس پی مرید بگٹی اور ان کے گن مین کے اغوا اور بعد ازاں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ڈی ایس پی کی شہادت کا واقعہ بلوچستان میں امن و امان کی تشویشناک صورتحال کی ایک اور سنگین مثال ہے۔ رکھنی بارکھان شاہراہ پر کھمڈ چوکی کے قریب پیش آنے والے اس واقعے نے نہ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی سلامتی کے حوالے سے کئی سوالات پیدا کیے ہیں بلکہ یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ دہشت گرد عناصر اب بھی بعض علاقوں میں ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے ڈی ایس پی رکھنی مرید بگٹی اور ان کے گن مین کو گاڑی سمیت اغوا کیا اور نامعلوم سمت میں فرار ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کیا۔ بعد میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ڈی ایس پی مرید بگٹی کی شہادت کی تصدیق اور تعزیتی بیان سامنے آیا۔ ایک حاضر سروس ڈی ایس پی کا مصروف شاہراہ سے اغوا اور پھر

شہادت معمولی نوعیت کا واقعہ نہیں۔ پولیس ریاست کے قانون، نظم و ضبط اور شہریوں کے تحفظ کی علامت ہوتا ہے۔ جب دہشت گرد کسی اعلیٰ پولیس افسر کو نشانہ بنانے میں کامیاب ہو جائیں تو اس سے عام شہریوں میں عدم تحفظ بڑھتا ہے اور جرائم پیشہ و دہشت گرد عناصر کو یہ پیغام ملنے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ حساس شاہراہوں اور دور دراز علاقوں میں کارروائی کر سکتے ہیں۔ اس سانحے کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ یہ واقعہ کھمڈ چوکی کے قریب پیش آیا۔ اگر کسی پولیس چوکی یا سیکیورٹی مقام کے قرب و جوار میں مسلح افراد ایک افسر اور اس کے گن مین کو گاڑی سمیت اغوا کر سکتے ہیں تو اس مقام پر موجود نگرانی، نفری، فوری ردعمل اور مواصلاتی نظام کا تفصیلی جائزہ لینا ناگزیر ہے۔ یہ معلوم کیا جانا چاہیے کہ حملہ آور کتنی تعداد میں تھے، ان کے پاس کس نوعیت کا اسلحہ تھا، وہ کس راستے سے آئے اور واقعے کے بعد کس سمت فرار ہوئے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اس واقعے کو محض ایک علیحدہ دہشت گرد کارروائی سمجھ کر فائل بند نہ کر دی جائے۔ اس کے پس منظر، منصوبہ بندی، سہولت کاری اور مقامی روابط کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں۔ دہشت گرد کارروائیاں اکثر صرف حملہ آوروں کے ذریعے نہیں بلکہ معلومات فراہم کرنے والوں، نقل و حرکت میں مدد دینے والوں اور محفوظ ٹھکانے مہیا کرنے والے سہولت کاروں کے تعاون سے ممکن ہوتی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکھنی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا سرچ آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور ریاست دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ان کا یہ عزم قابل تحسین ہے، لیکن حکومت کی اصل کامیابی بیانات سے نہیں بلکہ حملہ آوروں اور ان کے سہولت کاروں کی گرفتاری، شفاف تحقیقات اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام سے ثابت ہوگی۔ بلوچستان کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا، شاہراہوں پر حملوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کی شہادتوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ صوبے کے دور دراز اضلاع میں پولیس اور لیویز کے اہلکار محدود وسائل، ناکافی نفری اور دشوار گزار جغرافیائی حالات میں فرائض انجام دیتے ہیں۔ ان اہلکاروں سے غیر معمولی کارکردگی کی توقع کی جاتی ہے، لیکن انہیں وہ جدید وسائل اور تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا جو موجودہ سیکیورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے ضروری ہیں۔ بارکھان اور رکھنی جیسے علاقوں میں سیکیورٹی کے انتظامات صرف روایتی ناکوں اور چیک پوسٹوں تک محدود نہیں رہنے چاہئیں۔ اہم شاہراہوں پر جدید نگرانی، گاڑیوں کی نقل و حرکت کا ریکارڈ، فوری مواصلاتی نظام، موبائل گشت اور قریبی اضلاع کے درمیان مشترکہ ردعمل کا نظام قائم کرنا ہوگا۔ پولیس، لیویز، سی ٹی ڈی اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے کو بھی زیادہ تیز اور مربوط بنانے کی ضرورت ہے۔ ڈی ایس پی مرید بگٹی جیسے افسر کی شہادت اس امر کی یاد دہانی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے زیادہ قیمت زمین پر فرائض انجام دینے والے اہلکار ادا کرتے ہیں۔ پولیس اہلکار محدود سہولیات کے باوجود اپنے علاقوں، شاہراہوں، تھانوں اور شہری آبادیوں کے تحفظ کے لیے جانیں قربان کر رہے ہیں۔ ان کی قربانیوں کو صرف تعزیتی بیانات، پھولوں اور رسمی تقاریب تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت بلوچستان کو شہید ڈی ایس پی کے خاندان کی مکمل کفالت، بچوں کی تعلیم، مالی معاونت اور دیگر سرکاری واجبات کی فوری ادائیگی یقینی بنانی چاہیے۔ عموماً ایسے واقعات کے بعد امدادی پیکیج کا اعلان تو کر دیا جاتا ہے لیکن شہداء کے لواحقین کو مختلف سرکاری دفاتر کے چکر لگانا پڑتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 30 JUL 2026

Bullet | Page No. 25 (B)

کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا اولین ترجیح!

لیا بو پانے کے لیے یہ جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال
کیے جائیں گے۔جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر
ہوگی۔چوراہوں پر غیر ضروری انتظار یا وقت کم ہوگا اور

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ کوئٹہ صوبائی شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی۔وزیراعلیٰ
دارالحکومت کوئٹہ ہونے کے باوجود مسائل سے دوچار ہے بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی
۔ان مسائل کا تعلق براہ راست عوام سے متعلق ہے۔جن کو سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہترین بنا کر شہریوں کو معیاری
مستقل بنیادوں پر حل کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔وزیراعلیٰ نے اجلاس
میں شامل ہوتا ہے ان کو یہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ شہریوں کی سہولت
ادا کرنی چاہئیں کیونکہ ان مسائل کی وجہ سے عوام مشکلات کا اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح
شکار ہے۔عوام کو ریلیف دینا اور ان کو درپیش مشکلات کو حل ہے۔ٹریفک مسائل کا جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حل
کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔اس میں کوئی شک حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کا حصہ ہے اور
نہیں کہ جب سے میر سرفراز بگٹی نے وزارت اعلیٰ کا اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے
منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مسائل حل کرنے کے لیے جائیں گے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ کو جدید
کوشاں ہیں۔وہ وقتاً فوقتاً اس ضمن میں متعلقہ اداروں کو شہری سہولیات سے آراستہ کرنا حکومت بلوچستان کی
ہدایات بھی جاری کرتے رہتے ہیں۔جو کہ یقیناً عوام کے ترجیحات میں شامل ہے۔
بہترین مفاد میں اقدام ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں صوبائی دارالحکومت
زیر صدارت ہونے والے ایک اہم اجلاس میں صوبائی کوئٹہ کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے حوالے سے
دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل کے مستقل حل کے ہونے والے فیصلے قابل تعریف اور اس بات کا واضح ثبوت
لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ ہیں کہ وزیراعلیٰ چاہتے ہیں کہ کوئٹہ شہر کو جدید سہولیات سے
کیا گیا۔اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ آراستہ کر کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے بھرپور
سے موثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے اقدامات کیے جائیں جو کہ نہایت ہی ناگزیر ہیں۔کیونکہ
نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کو بریفنگ جب تک اس سلسلے میں عملی اقدامات نہیں اٹھائے جاتے
دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر مسائل خصوصاً ٹریفک کا مسئلہ کبھی حل نہیں ہوسکتا۔

Quetta's crossroads

Quetta, the capital of Balochistan, is one of Pakistan's most important cities due to its strategic location, historical significance, and role as the province's administrative and commercial center. Over the past few decades, the city has witnessed a rapid increase in population as people from different parts of the province have migrated in search of better education, healthcare, employment, and security. Unfortunately, the pace of urban development has failed to keep up with this growing population. As a result, Quetta is facing several serious challenges that require immediate attention from the government and relevant authorities.

Among the most pressing issues is the severe shortage of water. Quetta has long suffered from declining groundwater levels, and the growing demand has further worsened the crisis. Many residents experience irregular water supply and depend on expensive private water tankers to meet their daily needs. Without sustainable water management, rainwater harvesting, and improved conservation practices, the city may face even greater difficulties in the future.

Sanitation is another major concern. Poor waste management, blocked drainage systems, and inadequate sewerage facilities have created unhealthy living conditions in many neighbourhoods. Accumulated garbage not only spoils the beauty of the city but also increases the risk of diseases. Clean streets and efficient sanitation services are essential for ensuring public health and improving the quality of life.

Traffic congestion has also become a daily challenge. The increasing number of vehicles, narrow roads, and lack of proper traffic planning cause frequent traffic jams, wasting valuable time and fuel. Better road infrastructure, effective traffic management, and improved public transport are necessary to reduce congestion and make travel more convenient for residents.

Encroachment is another issue affecting the city's orderly development. Illegal occupation of roads, footpaths, and public spaces has narrowed streets and obstructed the smooth movement of pedestrians and vehicles. Strict enforcement of municipal laws and regular monitoring are essential to eliminate encroachments and restore public spaces.

Addressing these issues on a priority basis is essential for the sustainable development of Quetta. Timely planning and implementation of development projects will prevent the waste of valuable financial and natural resources while improving the living standards of citizens. Cooperation among government institutions, local authorities, and the public is equally important to achieve lasting solutions. With effective leadership, proper urban planning, and responsible civic participation, Quetta can overcome its current challenges and develop into a modern, clean, and well-managed city capable of meeting the needs of its rapidly growing population.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 JUL 2026 Page No. 26 B

بلوچستان غربت کی زنجیروں میں

تحریر: ابوبکر دانش میروانی بلوچ

ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی عدم استحکام نے عام آدمی کی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ ایسے میں اگر یہ خبر سامنے آئے کہ بلوچستان میں غربت کی شرح 70 فیصد تک پہنچ چکی ہے تو یہ صرف ایک عدد نہیں بلکہ ایک ایسی تلخ حقیقت ہے جو ریاستی پالیسیوں، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے دعووں پر سنجیدہ سوالات اٹھاتی ہے۔ روزنامہ ایکسپریس میں شائع ہونے والی یہ رپورٹ اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ بلوچستان اب بھی پاکستان کا سب سے زیادہ پسماندہ اور غربت سے متاثرہ صوبہ ہے۔

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بنیادی انسانی ضروریات سے محروم ہے۔ یہاں کے عوام آج بھی معیاری تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور بنیادی انفراسٹرکچر جیسی سہولیات کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ صوبے کے بیشتر اضلاع میں لوگ غربت، غذائی قلت اور بے روزگاری کی چکی میں پس رہے ہیں، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات اور بجٹ میں اربوں روپے مختص کیے جانے کے باوجود عام شہری کی زندگی میں نمایاں بہتری نظر نہیں آتی۔

غربت کی ایک بڑی وجہ روزگار کے مواقع کی کمی ہے۔ بلوچستان کے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان ڈگریاں ہاتھوں میں لیے ملازمت کے منتظر ہیں۔ نجی شعبہ محدود ہے، صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں، زراعت اور لائیو اسٹاک کو جدید سہولیات میسر نہیں، جبکہ سرمایہ کاری کا فقدان بھی معاشی سرگرمیوں کو متاثر کر رہا ہے۔ نتیجتاً نوجوان مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں اور بہت سے افراد دوسرے صوبوں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں۔

تعلیم اور صحت کے شعبے بھی اس صورتحال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صوبے کے کئی علاقوں میں آج بھی اسکول عمارتوں، اساتذہ اور بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، جبکہ صحت کے مراکز میں ڈاکٹرز، ادویات اور ضروری آلات کی کمی معمول بن چکی ہے۔ جب تعلیم اور صحت کا نظام کمزور ہو تو غربت کی زنجیر مزید مضبوط ہو جاتی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ ترقیاتی منصوبوں کی سست روی، فنڈز کے غیر مؤثر استعمال اور منصوبوں کی عدم تکمیل نے بھی عوامی اعتماد کو متاثر کیا ہے۔ اگر منصوبے بروقت مکمل ہوں، شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور وسائل عوامی فلاح پر خرچ کیے جائیں تو غربت میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔

بلوچستان کے حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں محض اعلانات تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی اقدامات کریں۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں، فنی تعلیم کو فروغ دیا جائے، چھوٹے کاروباروں کے لیے آسان قرضے فراہم کیے جائیں، زراعت، معدنیات اور سیاحت کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے، اور ہر ضلع میں تعلیم و صحت کی سہولیات کو ترجیح دی جائے۔

غربت صرف معاشی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی استحکام، امن اور قومی ترقی سے بھی جڑا ہوا معاملہ ہے۔ اگر بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے میں 70 فیصد آبادی غربت کا شکار ہے تو یہ پورے ملک کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ترقی کے دعووں کے بجائے ایسے عملی اقدامات کیے جائیں جن کے ثمرات واقعی عام شہری تک پہنچیں۔

آج بلوچستان کو نعروں کی نہیں، مؤثر منصوبہ بندی، شفاف حکمرانی، روزگار، معیاری تعلیم اور حقیقی ترقی کی ضرورت ہے۔ جب تک غربت کا خاتمہ قومی ترجیح نہیں بنے گا، ترقی کے خواب ادھورے ہی رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated 30 JUL 2026 Page No. 27

بلوچستان کو قیاس آرائیوں نہیں، سیاسی استحکام کی ضرورت ہے

بلوچستان ایک بار پھر ایسے نازک موڑ پر کھڑا ہے جہاں سیاسی استحکام، انتظامی تسلسل اور امن و امان کی بہتری ایک دوسرے سے جڑے ہوئے عوامل بن چکے ہیں۔ ایسے وقت میں جب صوبہ دہشت گردی، بدامنی، معاشی مشکلات اور ترقیاتی چیلنجز سے نبرد آزما ہے، وزیراعلیٰ کی تبدیلی سے متعلق غیر مصدقہ خبروں اور افواہوں کا گردش کرنا نہ صرف سیاسی ماحول کو متاثر کرتا ہے بلکہ انتظامی مشینری کی توجہ بھی اصل مسائل سے ہٹا دیتا ہے۔

جمہوری نظام میں قیادت کی تبدیلی آئینی اور سیاسی عمل کا حصہ ہوتی ہے، لیکن اس حوالے سے غیر تصدیق شدہ اطلاعات اور قیاس آرائیاں ایسے وقت میں زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں جب پورا صوبہ امن، ترقی اور گورننس کے حوالے سے غیر معمولی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہو۔ اس طرح کی خبروں سے سرکاری اداروں میں غیر یقینی کیفیت پیدا ہوتی ہے، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار متاثر ہونے کا خدشہ جنم لیتا ہے اور عوام کے اندر بھی بے چینی بڑھتی ہے۔

گزشتہ چند روز کے دوران صوبائی حکومت کے اندر جس انداز میں کابینہ کے ارکان نے مشترکہ موقف اختیار کیا ہے، اس سے یہ تاثر ابھرا ہے کہ حکومت اپنی آئینی مدت کے دوران اجتماعی ذمہ داری کے اصول کے تحت آگے بڑھنا چاہتی ہے۔ کابینہ کے اجلاسوں کے بعد مختلف وزراء کی جانب سے حکومت کے فیصلوں اور پالیسیوں کے حق میں سامنے آنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ انتظامی تسلسل برقرار رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

حکومت کے حامی حلقوں کا موقف ہے کہ موجودہ انتظامیہ نے امن و امان کی بحالی، ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت اور سرمایہ کاری کے فروغ سمیت متعدد شعبوں میں پیش رفت کی ہے۔ ان کے مطابق ایسے وقت میں سیاسی عدم استحکام کی

تحریر: خلیل احمد

بحث چھیڑنا صوبے کے وسیع تر مفاد میں نہیں ہوگا، کیونکہ بلوچستان کو اس وقت توجہ، استحکام اور پالیسیوں کے تسلسل کی ضرورت ہے۔

دوسری جانب یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ کسی بھی جمہوری حکومت کی کارکردگی کا حتمی فیصلہ عوام اور آئینی ادارے کرتے ہیں، نہ کہ افواہیں یا غیر مصدقہ اطلاعات۔ اسی لیے سیاسی جماعتوں، ذمہ دار میڈیا اور سماجی حلقوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ہر خبر کی تصدیق کو یقینی بنائیں اور ایسے معاملات میں احتیاط سے کام لیں جو صوبے کے سیاسی اور انتظامی ماحول کو متاثر کر سکتے ہوں۔

بلوچستان کی تاریخ گواہ ہے کہ یہاں سیاسی عدم استحکام کا سب سے زیادہ نقصان عام شہری، معیشت اور ترقیاتی عمل کو پہنچا ہے۔ بار بار قیادت کی تبدیلیوں، غیر یقینی حالات اور سیاسی کشیدگی نے کئی منصوبوں کو سست روی کا شکار کیا۔ آج جب امن کی بحالی اور اقتصادی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں تو ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں آئینی اور جمہوری اصولوں کے مطابق اپنا کردار ادا کریں۔

میڈیا بھی اس حوالے سے ایک اہم ستون ہے۔ خبروں کی دوڑ میں غیر مصدقہ اطلاعات کو حقیقت کے طور پر پیش کرنے کے بجائے تصدیق، توازن اور ذمہ داری کو مقدم رکھا جانا چاہیے۔ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں ایک خبر کے اثرات صرف سیاسی حلقوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس کے معاشی، سماجی اور سیکیورٹی پہلو بھی سامنے آتے ہیں۔

آج بلوچستان کو سیاسی کشمکش سے زیادہ اجتماعی دانش، استحکام اور مؤثر حکمرانی کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کر رہی ہے تو اسے اپنا کام جاری رکھنے کا موقع ملنا چاہیے، اور اگر کسی تبدیلی کا وقت آئے تو وہ صرف آئین، قانون اور جمہوری طریقہ؟ کار کے مطابق ہونی چاہیے، نہ کہ افواہوں اور قیاس آرائیوں کی بنیاد پر۔ یہی طرز عمل بلوچستان کے مفاد، جمہوری روایت اور عوامی اعتماد کے لیے زیادہ سودمند ثابت ہو سکتا ہے۔

Balochistan Cabinet approves key welfare, governance & development measures

Staff Report

QUETTA: An important meeting of the provincial cabinet was held on Wednesday at the Chief Minister Secretariat under the chairmanship of Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, in which several important decisions related to public welfare, law and order, education, local government system, development projects and administrative matters were approved. At the beginning of the meeting, prayers were offered for the elevation of the ranks of the officers and personnel of the security forces and civilian martyrs who were martyred in various incidents, forgiveness and patience for their families.

The provincial cabinet approved Phase Three of the Chief Minister Scholarship Program to provide quality educational opportunities to the children of the working class, under which 300 children of registered laborers of Balochistan will be admitted to a standard boarding school in Islamabad so that they can get high-quality education and opportunities for a better future. Local government institutions will be made more active.

The cabinet approved the establishment of a new municipal committee in Gulistan and the establishment of a new municipal committee in Union Council Mesizai and Union Council Mayzai. In order to make the law and order system more strong and effective, the provincial cabinet approved the declaration of the entire province as a regular police area after the merger of the Levies Force with the police. The cabinet also approved the appointment of SP Nabil Ahmed as the Chief Operating Officer of the Balochistan Safe City Authority, while the formation of a parole board was also approved as per the recommendations of the Home Department.

The cabinet also approved the establishment of a new police station at Marble City in Hub District so that the protection of industrial and commercial activities and the law enforcement system can be made more effective. The meeting approved the Balochistan Planning Manual for better planning and effective implementation of development projects in the province. Similarly, to further strengthen the system of rights and protection of children, the Balochistan Child Protection Rules 2026 were also approved, which was described as a major breakthrough in this sector. The provincial cabinet also approved the Balochistan Cadet Colleges Amendment Act 2026, while in the light of the recommendations of the Prosecution Department, an extension of the contract tenure of the Prosecutor General for another two years was approved.

The Balochistan Hybrid Weight Procurement Policy 2026 was approved to promote transparency, competition and effective financial management in the government procurement system, while the Service Level Agreement of the Quetta Safe City Project was also approved to ensure timely and effective implementation of the project. In the development sector, the cabinet approved the financing proposal for the Harnai-Sibi Road, while, the Service Rules 2024 of Gwadar Development Authority for Grades 1 to 21 were also approved, while a new tehsil and subdivision in Naseerabad district was also approved on the recommendations of the Revenue Department. Addressing the gathering, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said.

Compensation for terror victims increased

Revised relief package increases financial assistance for bereaved families, injured victims and property losses

SARDAR HAMEED KHAN
QUETTA

Acting on the directives of Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, the provincial government has substantially enhanced compensation for civilian victims of terrorism under the Balochistan Civilian Victims of Terrorism (Relief and Reha-bilitation) Act, 2014, as amended in 2025.

According to a notification issued by the Home Department, the revised compensation rates will come into effect from April 16, 2026, with the aim of providing greater financial relief and expediting the rehabilitation of families affected by terrorist in-cidents.

Under the revised package, compensation for the families of those killed in terrorist attacks has been increased from Rs1.5 million to Rs2.5 million. Victims who suffer severe injuries re-sulting in the loss of limbs or permanent disability, as certified through a Medico-Legal Certificate (MLC), will now receive Rs750,000, up from Rs500,000.

Compensation for victims with minor injuries that leave them unable to work for more than two weeks has also been in-creased from Rs200,000 to Rs250,000.

The government has also revised compensation for damage to residential properties. Families whose homes are completely destroyed will receive Rs1 million, double the previous amount of Rs500,000, while compensation for partially damaged houses has been raised from Rs100,000 to Rs250,000.

Business establishments, including shops, kiosks and commer-cial premises, will also receive higher compensation. Payments for complete destruction have been increased from Rs500,000 to Rs750,000, while compensation for partial damage has been raised from Rs100,000 to Rs200,000.

Livestock owners will also benefit under the revised policy. Compensation for the loss of a buffalo, cow, bull or horse has been increased from Rs40,000 to Rs70,000 per animal, while payments for the loss of a sheep, goat or donkey have doubled from Rs10,000 to Rs20,000.

The notification also introduces compensation for cargo dam-aged during transportation. In cases of complete loss, owners will receive 50 per cent of the cargo's declared value recorded on the booking slip, while 15 per cent compensation will be paid for partial losses, subject to verification of supporting doc-uments.

Special compensation rates have also been fixed for damage to heavy machinery, heavy transport vehicles (HTVs) and light transport vehicles (LTVs), taking into account the model, year of manufacture and engine capacity.

CamScanner